14315 ـ آدمی کااپنی بیوی سےروزے کی حالت میں معانقہ کرنا

سوال

میں نےکچھ مدت پہلےشادی کی ہےمیں ایک ایسےمعاملےکی وضاحت چاہتاہوں جس نےمجھےمشکل میں ڈال دیاہےوہ یہ کہ رمضان کےاس مبارک مہینہ میں جب میںروزہ کی حالت میں اپنے بیڈ پرآتاہوں تودوسرے بیڈ پربعض اوقات میری بیوی لیٹی ہوتی ہے، میں کبھی کبھی اس سےمعانقہ کرلیتاہوں توکیااس سےمیراروزہ تونہیں ٹوٹ جاتا ؟ کیاآپ ان امورپرروشنی ڈال سکتے ہیں جومیرے لئےکرنےجائزہیں اورجن کا کرنا میرے لئےحرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمان پریہ واجب ہےکہ وہ اپنےآپ کوان اشیاءسےمحفوظ رکھےجن سےاسکاروزہ ٹوٹ جاتاہے۔کھانے،پینےاورجماع وغیرہ کی شہوت کوترک کرکےاجروثواب کی نیت کرے ۔

جیسا کہ روزےدارکی فضیلت میں حدیث ہے :

(وہ کھاناپینااوراپنی شہوت میرے لئےترک کرتاہے)

صحیح بخاری الصوم حدیث نمبر۔(1761)

لیکن اگروہ اپنےنفس پرکنٹرول کرسکتاہےکہ وہ اس کام کی طرف نہیں جائےگاجوکہ اس کےروزے کےٹوٹنےکاباعث بنےمثلامنی کاخروج اورجماع وغیرہ یاپھراس کےروزےمیں نقص کاسبب ہوجیسے کہ مذی کاخروج ہوتاہے تواس حالت میں اسےاپنی بیوی سےخوش طبعی کرناجائز ہے۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسےخوش طبعی کیا کرتےتھےاورآپ کواپنی شہوت وخواہش پرمکمل کنٹرول حاصل تھا۔

شیخ ابن بازرحمہ اللہ تعالی کا کہناہےکہ :

کہ آدمی کاروزے کی حالت میں اپنی بیوی سےجماع کےبغیرمباشرت اوراس سےخوش طبعی کرنااوراس کابوسہ لینایہ سب کچھ جائز ہےاوراس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزےکی حالت میں بوسہ اورمباشرت

کیا کرتے تھے ۔

لیکن اگرکوئی شخص اس سے ڈرے کہ وہ اپنی شہوت کے تیز ہونے کی بنا پرایسا کام کربیٹھے گا جواللہ تعالی نے اس پرحرام کیاہے تواس کے لئے ایسا کرنامکروہ ہے ،اگراس کی منی خارج ہوگئی تواس پرباقی سارادن رکناہے اورقضاء بھی اس کے ذمہ ہے اورجمہورعلماء کے ہاں اس پرکفارہ نہیں ہے ۔

اورعلماء کے اقوال میں صحیح قول یہ ہے کہ مذی سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ اصل میں اس (روزے) کاسلامت ہوناہے باطل ہونانہیں اوراس لئے بھی کہ اس سے بچنامشقت ہے۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والاہے ۔

فتوی الشیخ ابن بازرحمہ اللہ تعالی جلدنمبر۔(4)صفحہ نمبر۔(202)

واللہ اعلم .